حضرات کو یہ توفیق میسر آئے کہ وہ معیاری اسلامی زندگی کا عملی نمونہ خود بھی پیش کر سکیں۔ خدا نہ کرے کہ یہ عزیز "ادارہ علمیات" کے گراں بار وگراں خیز حجابات میں دب کر رہ جائے۔

چند سال قبل جب میں کراچی میں تھا تو مولانا طاسین صاحب کی عنایت سے میں نے لمحات عربی مولانا قاسمی صاحب کے قلمی نسخہ سے نقل کی تھی۔ یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ یہ نایاب کتاب زیور طباعت سے آراستہ ہو گئی ہے مہربانی فرما کر لمحات کا ایک نسخہ فوری طور پر بذریعہ وی پی پی ارسال فرمائیں۔

دعاگو

محمد ایوب راولپنڈی

محترمی

.... سوا چھ بجے شام گوٹھ پیر جھنڈا پہنچا ... صبح بدھ کے روز کام شروع کر دیا۔ اور جمعرات کے روز تو لائحہ عمل پر پورے زور سے کام شروع ہوا۔ کل جمعہ بھی پوری ہمت سے کام ہوا۔ امید ہے کہ آج فہرست قسم علوم القرآن کے سیکشن ہائے (۱) مصحف شریف (متن کلام الٰہی) (۲) تجوید و قراءۃ۔ وقوف وغیرہ (۳) اصول تفسیر ناسخ و منسوخ۔ لغات القرآن۔ تلاش آیات۔ احکام قرآن۔ (۴) تفسیر ہر قسم کی فہرست مکمل ہو جائیگی۔ اس قسم میں کتب مطلقاً منقش۔ قلمی مطبوعہ۔ عربی۔ فارسی۔ انگریزی۔ اردو۔ سندھی سبھی شامل ہیں۔ اصل فہرست قدیم و جدید سے بے نیاز ہو کر یہ فہرست مرتب کی جا رہی ہے۔ اور علوم کی کلاسی فیکیشن (جماعت بندی) اور تفصیلات اس بسط کے ساتھ مہیا کی جا رہی ہیں۔ کہ ماہرین علوم جدیدہ و قدیمہ اس فہرست کو طرز جدید و قدیم کا مجمع البحرین تسلیم فرمائیں گے۔ اس قسم میں اگرچہ فہرست قدیم ترین ملاحظہ کرنے سے تحقیقی اور معیاری شاہکار کتابوں کا بحر ذخار معلوم ہوتا تھا لیکن اب اس نئی فہرست مرتب کرنے کے دوران صرف ایک ایسی کتاب قدیم ترین مطبوع　مکاشفات الاخیار معروف بہ تفسیر حضرت شاہی مؤلفہ جناب حکیم مولوی محمد حسن امروہی دستیاب ہوئی۔ جو کہ تمام تحریکات علمی کے لئے بمنزلہ اساس و خشت اول ہے۔ اور اکثر و بیشتر مرکزی علمی خزائن کتب اس جوہر جدید جہانتاب اور مدعیان اصلاح کے متاع حیات سے خالی ہیں حکیم صاحب موصوف علوم قدیمہ کی مہارت کے ساتھ ساتھ اسرائیلیات اور کتب سماویہ و ادیان قدیمہ کے تمام تر لٹریچر پر نظر غائر اور فکر صائب کے مالک ہیں۔ موصوف نے اس کتاب میں اجمالاً اور اپنی دوسری مایۂ ناز تصنیف تفسیر و تاویل البرہان میں تفصیلاً آیات قرآنیہ